جس کے نتیجے میں دوسری کار کا ڈرائیور فوت ہوگیا، پولیس والوں نے یہ فیصلہ کیا کہ اس ایکسیڈنٹ میں پوری غلطی اسی کار کی تھی، متوفی کے اقرباء نے دیت معاف کردی، اب کیا میرے والد پر کفارہ یعنی دو ماہ کا مسلسل روزہ رکھنا ہے یا نہیں؟

جواب: اگر واقعہ آپ کے مذکورہ بیان کے مطابق ہے، تو آپ کے والدین پر کوئی کفارہ نہیں۔ اس لیے کہ خطا پوری کی پوری دوسرے کی ہے۔

سوال: میں ایک آفس میں کام کرتا ہوں، بعض لوگ اپنا کام کرا لینے کے بعد ہدیہ پیش کرتے ہیں، اس لیے کہ انھیں معلوم ہے کہ کچھ دنوں کے بعد پھر ان کو اس آفس میں میرے پاس آنے کی ضرورت پڑے گی —— کیا میں یہ ہدیہ حسن نیت کے ساتھ قبول کرلوں یا یہ رشوت میں شمار ہوگا؟

جواب: آپ یہ تحائف ہرگز نہ قبول کریں، یہ سب رشوت ہے —— لوگوں کا یہ ہدیہ ان کے معاملات کو غیروں پر مقدم کرنے پر آمادہ کرے گا اور کبھی آپ کو ایسا کرنے کے لیے آپ کو مجبور کرے گی۔ اس قسم کی ہدایا و تحائف لینے سے نبی صلی اللہ علیہ وسلم سے ممانعت وارد ہے۔

سوال: بعض مضامین طالبات کو نابینا حضرات پڑھاتے ہیں، کیا لڑکیوں کے لیے ان کے سامنے چہرہ کھولنا جائز ہے؟

جواب: نابینا آدمی کے سامنے چہرہ اور سر وغیرہ کھولنے میں کوئی حرج نہیں، اس لیے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فاطمہ بنت قیس رضی اللہ عنہا کو طلاق کے وقت ابن ام مکتوم رضی اللہ عنہ کے یہاں عدت گزارنے کے لیے فرمایا۔ اور یہ بھی فرمایا تھا کہ تم اپنے کپڑے (اوڑھنی) اتار سکتی ہو اس لیے کہ وہ نابینا آدمی ہیں، تمہیں دیکھ نہیں سکتے۔ یہ روایت امام مسلم کی ہے، اور صحیحین میں سہل بن سعد رضی اللہ عنہ سے وارد ہے کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: نظر ہی کی وجہ سے استئذان کا حکم ہے۔ البتہ اگر نابینا معلم محارم میں سے نہیں تو غیروں کی طرح اس کے لیے بھی یہ جائز نہیں کہ عورت کے ساتھ تنہائی میں رہے —— نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا ہے: کوئی آدمی بغیر محرم کے کسی عورت کے ساتھ تنہائی میں نہ رہے۔